

## واقفین نو بچوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس

اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں، بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا تب بھی میں اسلام کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 370 - مطبوعہ لندن 2003ء)

بعد ازاں عزیزم ساغر محمود باجوہ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم کلام!

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا

اے آزمانے والے! یہ نسخہ بھی آزما

خوش الحالی کے ساتھ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم محمد قاسم ناصر نے انگریزی زبان میں ”تحریک وقف نذکات تعارف اور اس کا مقصد“ کے عنوان پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔ اس کے بعد عزیزم عطاء النور چوہدری نے اردو زبان میں ”ہم اور ہماری منزل“ کے عنوان پر تقریر کی۔

عزیزم جری اللہ، بلال احمد، حاشر احمد اور ظافر احمد نے وینکوور (Vancouver) کے شہر کے بارہ میں ایک Presentation دی۔

اس Presentation میں وینکوور شہر کی تاریخ، تعارف، یہاں کے مشہور مقامات اور اس شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام اور مسجد بیت الرحمن کی تعمیر کے حوالے سے بتایا گیا۔ اور ساتھ ساتھ تصاویر بھی دکھائی جاتی رہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت الرحمن میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق ”واقفین نو بچوں“ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم فاران جہانگیر مانگٹ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم صائب عمر چوہدری اور انگریزی ترجمہ نیل احمد ہندل نے پیش کیا۔

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی درج ذیل حدیث مبارکہ عزیزم عطاء المعیز ریمز شرمائے پیش کی۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنگدستی اور خوشحالی، خوشی اور ناخوشی، حق تلفی اور ترجیحی سلوک غرض ہر حالت میں تیرے لئے حاکم وقت کے حکم کو سننا اور اس کی اطاعت کرنا واجب ہے۔

بعد ازاں عزیزم عطاء المصوّر باری نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

”میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور پھر زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔ اس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں